سوال

کیا اپنی بیوی کی بہن کی بیٹی یعنی اپنی سالی کی بیٹی سے نکاح جائز ہے اور کسی صحابہ نے ایسا کیا ہے برائے کارم جواب مرحمت فرمایں؟؟؟؟

جواب

بیوی کی بھانجی سے نکاح کی حرمت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا اپنی بیوی کی بہن کی بیٹی یعنی اپنی سالی کی بیٹی سے نکاح جائز ہے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! بیوی کی بہن کی بیٹی، یعنی سالی کی بیٹی، آپ کی بیوی کی بھانجی لگتی ہے، اور بھانجی اور خالہ کو اکٹھا نکاح میں رکھنے سے نبی کریم نے منع فرمایا ہے۔ وعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا ، أَوْ الْعَمَّةُ عَلَى ابْنَةِ أَخِيهَا ، أَوْ الْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا ، أَوْ الْخَالَةُ عَلَى بِنْتِ أُخْتِهَا ، وَلَا تُنْكَحُ الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى ، وَلَا الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى " رواه الترمذي برقم 1045 ، وأبو داود برقم 1768 ، وقال الترمذي : حديث حسن صحيح. سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ: کوئی مرد کسی عورت سے شادی کرے اور اس کی پھوپھی پہلے ہی اس کی بیوی ہو، یا پھر بیوی کی موجودگی میں اس کی پھوپھی سے شادی کرے، یا پھر عورت کی خالہ کے ہوتے ہوئے بھانجی سے نکاح کرے، یا پھر بھانجی کی موجودگی میں خالہ سے نکاح کرے، اور نہ تو چھوٹی سے بڑی کے ہوتے ہوئے، اور نہ ہی بڑی سے چھوٹی کے ہوتے ہوئے نکاح کیا جائے۔ ھذا ما عندي واللہ علم بالصواب محدث فتوی کمیٹی